بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

رنگین تجویدی

نورانی قاعِدہ

ادارہ سادات
لاہور، پاکستان

حرفِ آغاز

بندہ ربِّ ذوالجلال کا انتہائی شکر گزار ہے جس نے مجھے ''جدید یسّرنا القرآن'' مرتب کرنے کا موقع فراہم کیا، اور میری دلی خواہش کو میرے عزم وارادہ کے مطابق مکمّل کرنے کی توفیق بخشی۔ مثل مشہور ہے ''من آنم کہ من دانم'' مجھے اپنی کم فہمی اور کم مائیگی کا بھی شدید احساس ہے تاہم ایک خادمِ قرآن ہونے کے ناطے میں اس خدمت کو اپنے تجربہ اور تخلیقی صلاحیت کے مطابق قلم بند کرنے کا حق بھی رکھتا ہوں۔

''جدید یسّرنا القرآن'' اکیسویں صدی کا ایک تخلیقی شاہکار ہے۔ جس کو لکھتے وقت بندہ نے جدّت اور تسہیل کا انداز اپنایا ہے جو کہ مروّجہ قاعدوں میں بہرحال نہیں پایا جاتا۔ یہ قاعدہ کم عمر طلباء وطالبات کی سہولت اور عمر رسیدہ حضرات کی مشکلات اور ان کی نفسیات کو مدّنظر رکھ کر مرتّب کیا گیا ہے۔ تاکہ وہ پورے اعتماد اور ذوق وشوق کے ساتھ آگے بڑھ سکیں۔ ابتدائی درجہ کے طلباء وطالبات کیلئے زیرِ نظر ''تجویدی جدید یسّرنا القرآن'' یقیناً ایک کُنجی کی حیثیت رکھتا ہے۔

ضروری گزارش

☆ امرِ واقع ہے کہ اُستاد کے بغیر حصولِ علم ناممکن ہے، تاہم بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ کسی قاعدہ کا مطالعہ کر لینے سے ہی قرآن پڑھنا آجاتا ہے۔ اُن کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ کسی سمجھدار اُستاد سے رہنمائی ضرور حاصل کریں، انشاءاللہ کامیابی یقینی ہے۔

☆ ''ہر قاعدہ'' کے شروع میں ''ہدایات'' اور چند ضروری ''نوٹ'' دیئے گئے ہیں طلباء وطالبات کو چاہیے کہ وہ اِن ہدایات کے مطابق سبق کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

☆ ''ہر قاعدہ'' دی گئی مشق کی کُنجی ہے اور ہر مشق اپنے قاعدہ کی صاف اور آسان وضاحت پر مشتمل ہے، جس میں ایک ترتیب اور تسلسل بھی موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ہر قاری اس سے فیضیاب ہو۔ اور میری اس حقیر کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین

مؤلف

قاری محمّد سعید اسعد

بانی: آسان تجوید ٹریننگ فاؤنڈیشن لاہور پاکستان

فون : (042)7353456

موبائل : 03214109688

ایڈیشن: ——— پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یا فتّاح — رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

ھدایت

نُقطہ ایک چوکور نشان (ـ◆ـ) ہوتا ہے جو کسی حرف کی پہچان کا سبب بنتا ہے۔ ب ت ث

حُروفِ تہجّی کا تعارف

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جِیْم
ح حا	خ خا	د دَال	ذ ذَال	ر را
ز زا	س سِیْن	ش شِیْن	ص صَاد	ض ضَاد
ط طا	ظ ظا	ع عَیْن	غ غَیْن	ف فا
ق قَاف	ك كَاف	ل لَام	م مِیْم	ن نُوْن
و وَاو	ه ھَا	ء ھَمْزَہ	ي یا	ے یا

نوٹ

- اُردو میں چھوٹی (ی) اور بڑی (ے) میں فرق ملاحظہ کریں جیسے: میری ، میرے
- عربی زبان میں چھوٹی (ی) اور بڑی (ے) ایک ہی تصور ہوتی ہے، فرق صرف شکل کا ہے۔
- الف (ا) اور ہمزہ (ء) کو ہمیشہ بغیر کھینچے پڑھیں .....
- لیکن (12) حُروف جو کہ بغیر ڈبوں کے ہیں ان کی آواز (مع الف) پڑھیں .....اور
- (15) حُروف جو کہ ڈبوں میں بند ہیں ان کو کھینچ کر (تین الف) کے برابر پڑھیں۔
- نقطے والے حرفوں کی تعداد (15) ہے۔ جبکہ بغیر نقطہ کے حُروف (14) ہیں۔

حُروف کی پہچان "نقاط"

ہدایت: جس طرح آدمی کی پہچان اُس کے چہرہ سے ہوتی ہے بعینہٖ حرفوں کی پہچان نقطوں اور اُن کے سروں سے ہوتی ہے۔ مثلاً ن کے اُوپر اگر ایک نقطہ ہوتا ہے تو ب کے نیچے بھی ایک نقطہ ہوتا ہے۔ بعینہٖ ت کے اُوپر اگر دو نقطے ہیں تو ي کے نیچے بھی دو نقطے ہوتے ہیں۔

حُروفِ تہجی کی بدلتی ہوئی اشکال

الف: ا ا	با: ب بـ ـبـ	تا: ت تـ ـتـ	ثا: ث ثـ ـثـ	
جیم: ج جـ ـجـ	حا: ح حـ ـحـ	خا: خ خـ ـخـ	دال: د ـد	ذال: ذ ـذ
را: ر ـر	زا: ز ـز	سین: س سـ ـسـ	شین: ش شـ ـشـ	
صاد: ص صـ ـصـ	ضاد: ض ضـ ـضـ	طا: ط ـط	ظا: ظ ـظ	
عین: ع عـ ـعـ	غین: غ غـ ـغـ	فا: ف فـ ـفـ	قاف: ق قـ ـقـ	
کاف: ک کـ ـکـ	لام: ل لـ ـلـ	میم: م مـ ـمـ	نون: ن نـ ـنـ	
واؤ: و ـو	ہا: ھ ھـ	ہمزہ: ء ئـ	یا: ی یـ ـی ے	

نوٹ: الف (ا) اور ہمزہ (ء) کا فرق آئندہ اسباق میں آئیگا۔

ہدایت: اساتذہ اپنے طلباء کو عربی حُروف اور اُردو حروف کی الگ الگ پہچان ضرور کرائیں۔ حُروف کی وضاحت درج ذیل ہے:

عربی، اُردو حُروف کا موازنہ

نوٹ: عربی حُروف کی تعداد مع الف اُنتیس (29) ہوتی ہے۔ جس حرف پر نقطہ ہو وہ نقطے والا حرف کہلاتا ہے۔ جیسے ن کے اُوپر اگر ایک نقطہ ہے تو ب کے نیچے بھی ایک نقطہ ہوتا ہے۔

نوٹ: عربی حُروف کے مقابلہ میں (اُردو حُروف) کی کل تعداد 37 ہے لیکن درج ذیل ڈبوں میں بند حُروف (عربی زبان) میں ہوتے ہی نہیں۔

عربی حُروف کی پہچان

(ء) ا ب ت ث

ج ح خ د ذ

ر ز س ش ص

ض ط ظ ع غ

ف ق ك ل م

ن و ه ء ي

اُردو حُروف کی پہچان

ا ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ د ڈ ذ

ر ڑ ز ژ س ش

ص ض ط ظ ع غ

ف ق ک گ ل م

ن و ہ ء ي ے

قاعدہ نمبر : 1

زبر ـَ کی آواز

نوٹ: جس حرف پر (ـَ) زبر ہو وہ زبر والا حرف کہلاتا ہے۔

ہدایت: یاد رہے کہ زبر (ـَ) ہمیشہ حرف کے اُوپر ہوتا ہے۔ اور زبر (ـَ) والے حرف کی آواز ہمیشہ اُوپر کو جاتی ہے۔

یک حرفی آوازیں

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ

سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ

قَ كَ لَ مَ نَ وَ هَ ءَ | یَ | ـيَ

بَ تَ ثَ دَ رَ زَ فَ نَ خَ

هَ اَ عَ غَ وَ یَ ذَ قَ مَ كَ لَ حَ

طَ ظَ سَ شَ صَ ضَ ءَ جَ

زبر ـَ کی مشق

ہدایت: جب کسی حرف پر زبر ـَ ہو تو اُس وقت آواز پیدا ہوتی ہے اور مختلف آوازوں کو ملانے سے ایک تلفّظ کی صورت بن جاتی ہے۔

دو حرفی آوازیں

1	اَبَ	دَمَ	وَرَ	سَلَ
2	عَبَ	يَدَ	هَلَ	عَمَ
3	لَكَ	كَتَ	قَتَ	مَرَ

سہ حرفی آوازیں

نوٹ: درج ذیل سہ حرفی آوازوں کو ملا کر ایک تلفّظ بنائیں

1 سَلَمَ ۰ رَزَقَ ۰ وَرَثَ

2 ضَرَبَ ۰ جَرَبَ ۰ مَرَضَ

3 عَمَلَ ۰ هَلَكَ ۰ كَتَبَ

توڑ فَ تَ حَ — جوڑ فَتَحَ

زیر ـِ کی آواز

نوٹ: جس حرف کے نیچے زیر (ـِ) ہو وہ زیر والا حرف کہلاتا ہے۔

ہدایت: یاد رہے کہ (ـٍ اور ـِ) کی شکل ایک مگر ادائیگی مختلف ہوتی ہے، البتہ جس حرف کے نیچے زیر (ـِ) آئے تو اس کی آواز ہلکی سی نیچے کی طرف دباؤ کے ساتھ ادا ہوتی ہے۔

یک حرفی آوازیں

اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ زِ

سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ

قِ كِ لِ مِ نِ وِ هِ ءِ | يِ | ـيِ

اِ بِ جِ دِ طِ حِ وِ رِ يِ كِ

لِ مِ نِ فِ سِ عِ صِ قِ غِ

ذِ رِ شِ تِ ثِ خِ ضِ ظِ هِ ءِ

زیر ـِ کی مشق

ہدایت: ـِ زیر چونکہ حرف کے نیچے ہوتا ہے اس لئے زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔
ـِ اور ـٍ اگرچہ دونوں ہم شکل ہوتے ہیں لیکن آواز برعکس ہوتی ہے

درج ذیل حروف کی دوحرفی / سہ حرفی آواز کا تلفظ بنائیں۔

دوحرفی آوازیں

اِبِ	اِجِ	وِزِ	رِزِ

سہ حرفی آوازیں

مِرِدِ	رِزِقِ	وِزِنِ	مِطِرِ

جِرِفِ سِرِفِ شِخِرِ

نوٹ: درج ذیل سہ حرفی آوازوں کو ملا کر ایک تلفظ بنائیں۔

شَرِبَ	حَسِبَ	غَضِبَ
عَلِمَ	حَبِطَ	عَمِلَ
رَضِيَ	مَلِكَ	خَشِيَ

توڑ: فِ لِ مِ جوڑ: فِلِمِ

پیش ـُـ کی آواز

نوٹ: جس حرف پر پیش (ـُـ) ہو وہ پیش والا حرف کہلاتا ہے

ہدایت: یاد رہے کہ پیش (ـُـ) حرف کے اُوپر ہوتا ہے لیکن پیش والے حرف کی آواز قدرے گول ہوتی ہے۔
(اساتذہ پہلے آواز نکال کر طلباء کو بتائیں)

یک حرفی آوازیں

اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ ذُ رُ زُ

سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ فُ

قُ كُ لُ مُ نُ وُ هُ ءُ | یُ | ےُ

بُ تُ ثُ حُ خُ رُ زُ فُ هُ

یُ طُ ظُ دُ مُ ذُ كُ لُ اُ جُ نُ

قُ عُ غُ سُ شُ صُ ضُ ءُ وُ

پیش ـُـ کی مشق

ہدایت: طالب علم حُروف کی حرکات کے مطابق آوازوں کو ملاتے ہوئے درج ذیل حُروف کا تلفّظ خود بنائے۔

دو حرفی آوازیں

اُبُ	مُرُ	زُدُ	رُتُ

سہ حرفی آوازیں

اُبُلُ	فُلُمُ	مُرُدُ
مُرُضُ	جُرُفُ	سُرُفُ

نوٹ: درج ذیل سہ حرفی آوازوں کو ملا کر ایک تلفظ بنائیں۔

فُتِحَ	سُرِفَ	حُشِرَ
ضُرِبَ	نُصِرَ	جُمِعَ
جُعِلَ	قُضِیَ	خُلِقَ

توڑ: كُ تِ بَ ← جوڑ: كُتِبَ

جزم ـْـ کی پہچان

نوٹ: جس حرف پر جزم (ـْـ) ہو وہ جزم والا حرف کہلاتا ہے۔

ہدایت: جزم (ـْـ) ہمیشہ اپنے سے پہلے والے حرف کی حرکت یعنی ایک زبر (ـَـ) ایک زیر (ـِـ) ایک پیش (ـُـ) کے ساتھ فی الفور ملتا ہے۔ اور ایک آواز پیدا ہوتی ہے۔ لیکن ان پانچ حروف ق ط ب ج د پر جب کبھی جزم (ـْـ) واقع ہو تو اسوقت اِن حروف کی آواز لازماً ہلتی ہے۔

1	اَنْ	اِنْ	اُنْ	وَلْ	وِلْ	وُلْ
2	دَمْ	اِسْ	كُمْ	مَنْ	مِنْ	كُنْ
3	اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
4	اَقْ	اِقْ	اُقْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ

اَدْ اِدْ اُدْ حَمْدُ نَجْمُ مُلْكُ

توڑ	اَلْ حَ مْ دُ	اَنْ عَ مْ تَ	كُ نْ تُ مْ
جوڑ	اَلْحَمْدُ	اَنْعَمْتَ	كُنْتُمْ

نوٹ: اُستادِ محترم حروفِ قلقلہ کی وضاحت خود کریں۔

جزم ـْـ کی مشق

ہدایت: زیر، زبر اور پیش کی آوازوں کو ضرورت سے زیادہ لمبا نہیں کرتے بلکہ جزم والے حرف کو (ـَـ) (ـِـ) (ـُـ) والے حرف کے ساتھ ملاتے ہوئے حرکات کی اَدائیگی میں کھنچاؤ ہرگز نہ پیدا ہونے دیں۔

توڑ	اَ لَ مْ	نَ شْ رَ حْ	لَ كَ	صَ دْ رَ كَ
جوڑ	اَلَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ

1: فَقَدْ وَقَعَ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ

2: كَيْدَهُمْ وَاَرْسَلَ فَلْيَعْبُدُوْا

3: اَلْحَمْدُ اُنْزِلَ نَعْبُدُ

4: اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ

توڑ	مِ نْ هُ مْ	اَ عْ لَ مُ
جوڑ	مِنْهُمْ	اَعْلَمُ

قَاعِدَہ نمبر : 5

تنوین ــًــٍــٌ کی آواز

نوٹ: عربی میں دو زبر (ــً) دو زیر (ــٍ) دو پیش (ــٌ) کو تنوین کہتے ہیں

ہدایت: اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ تنوین کے اندر نُونِ ساکن کی آواز پوشیدہ ہوتی ہے۔ مثال دیکھئے۔ اً = اَنْ

تنوین (ــً) کی آواز	اً برابر ہے آواز	اَنْ	⇐	ءَنْ
تنوین (ــٍ) کی آواز	اٍ برابر ہے آواز	اِنْ	⇐	ءِنْ
تنوین (ــٌ) کی آواز	اٌ برابر ہے آواز	اُنْ	⇐	ءُنْ

نوٹ: تنوین دو زبر (ــً) والے حرف میں نُونِ (نْ) کی آواز تو ظاہر کی جاتی ہے لیکن ساتھ والے خالی الف (ا) کی آواز نہیں آتی۔ مثلاً = وًا

اً بًا تًا ثًا جًا حًا خًا دًا

ذًا رًا زًا سًا شًا صًا ضًا

طًا ظًا عًا غًا فًا قًا گًا لًا

مًا نًا وًا هًا ءً يًا

تنوین ــًــٍــٌ کی مشق

ہدایت: دو زبر (ــً) دو زیر (ــٍ) دو پیش (ــٌ) کے اندر نون ساکن (نْ) کی آواز پوشیدہ ہوتی ہے۔ اساتذہ درج ذیل تنوین کی خوب مشق کرائیں۔

اٍ بٌ تٍ ثٌ جٍ حٌ خٍ دٌ ذٍ رٌ زٍ

سٍ شٌ صٍ ضٌ طٍ ظٌ عٍ غٌ فٍ

قٍ كٌ لٍ مٌ نٍ وٌ هٍ ءٌ يٍ

نوٹ: عربی میں بعضے حروف متحرک نہیں ہوتے یعنی وہ خالی ہوتے ہیں۔ اس لیے پڑھنے میں ان کی آواز نہیں آتی، البتہ ایسا خالی (الف) پڑھا جاتا ہے جس سے پہلے زبر والا حرف ہو۔ مثلاً بَا وَا مَا وغیرہ

1	رِزْقً+ا	رِزْقًا	اِمْرًا	عُسْرًا	نُسُكٌ
2	فَضْلٍ	نَفْسٍ	اَجَلٍ	قَمَرٌ	شَمْسٌ
3	غِشَاوَةٌ	جَبَلٍ	شِقَاقٌ		
4	قُدْرَةٍ	وَاحِدَةٌ			

حرکاتِ مدّہ (ـٰ ـٖ ـٗ) کا تعارف

ہدایت یاد رہے کہ حرکاتِ مدّہ میں حروفِ مدّہ کی آواز پوشیدہ ہوتی ہے اس لیے ان حرکات کو حرکاتِ مدّہ کا درجہ حاصل ہے اور بوقتِ اَدائیگی ان کی آواز کو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھیں گے۔ اَمثال درج ذیل ملاحظہ کریں۔

مثال 1	بٰ ⟸	برابر ہے آواز	⟸ بَا
مثال 2	بٖ ⟸	برابر ہے آواز	⟸ بِی
مثال 3	بٗ ⟸	برابر ہے آواز	⟸ بُو

حرکاتِ مدّہ کی اَدائیگی کا تصوّر

نوٹ حرکاتِ مدّہ کی اَدائیگی میں حرُوفِ مدّہ کی آواز پوشیدہ ہوتی ہے۔

ءٰ = ءَا	بٰ = بَا	تٰ = تَا	ثٰ = ثَا
ءٖ = اِی	بٖ = بِی	تٖ = تِی	
ءٗ = اُو	بٗ = بُو	تٗ = تُو	
ہٗ = ھُو	وٗ = وُو	یٗ = یُو	

کھڑے زبر (ـٰ) کی آواز

نوٹ کھڑا زبر (ـٰ) قائم مقام (ـَ + ا) کے ہوتا ہے۔

ہدایت زبر کی طرح کھڑا زبر بھی حرف کے اُوپر ہوتا ہے اور اس کی آواز قدرے لمبی کرتے ہیں مثلاً

بٰ	برابر ہے آواز	بَا

ءٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ دٰ ذٰ رٰ زٰ

سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ

قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ وٰ هٰ ھٰ ءٰ یٰ

نوٹ کھڑے زبر (ـٰ) کی اَدائیگی میں (الف مدّہ) کی آواز شامل ہوتی ہے۔

ءٰ = ءَا	بٰ = بَا	تٰ = تَا	ثٰ = ثَا
دٰ = دَا	جٰ = جَا	سٰ = سَا	قٰ = قَا
كٰ = كَا	مٰ = مَا	لٰ = لَا	یٰ = یَا
عَصٰی	طَغٰی	قَضٰی	اٰدَمَ

کھڑے زیر ـٖ کی آواز

نوٹ کھڑا زیر (ـٖ) قائم مقام (ـِ + یْ) کے ہوتا ہے۔

ھدایت کھڑا زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے اور اس کی آواز قدرے لمبی نیچے کی طرف ہوتی ہے مثلاً | بٖ | برابر ہے آواز | بِیْ |

ءٖ بٖ تٖ ثٖ جٖ حٖ خٖ دٖ ذٖ رٖ زٖ

سٖ شٖ صٖ ضٖ طٖ ظٖ عٖ غٖ فٖ

قٖ كٖ لٖ مٖ نٖ وٖ ہٖ یٖ

نوٹ کھڑے زیر (ـٖ) کی ادائیگی میں (یاءِ مدہ) کی آواز شامل ہوتی ہے۔

ءٖ = اِیْ	بٖ = بِیْ	تٖ = تِیْ	رٖ = رِیْ
قٖ = قِیْ	لٖ = لِیْ	یٖ = یِیْ	مٖ = مِیْ
اُحْیٖ	یُحْیٖ	نُحْیٖ	عَبْدِہٖ

اُلٹے پیش ـٗ کی آواز

نوٹ اُلٹا پیش (ـٗ) قائم مقام (ـُ + وْ) کے ہوتا ہے۔

ھدایت پیش کی طرح اُلٹا پیش بھی حرف کے اُوپر واقع ہوتا ہے اور اُلٹے پیش کی ادائیگی میں کھنچاؤ بھی ہوتا ہے مثلاً: | بٗ | برابر ہے آواز | بُوْ |

ءٗ بٗ تٗ ثٗ جٗ حٗ خٗ دٗ ذٗ رٗ زٗ

سٗ شٗ صٗ ضٗ طٗ ظٗ عٗ غٗ فٗ

قٗ كٗ لٗ مٗ نٗ وٗ ہٗ یٗ

نوٹ اُلٹے پیش (ـٗ) کی ادائیگی میں (واؤ مدہ) کی آواز شامل ہوتی ہے۔

ءٗ = اُوْ	بٗ = بُوْ	تٗ = تُوْ	رٗ = رُوْ
قٗ = قُوْ	لٗ = لُوْ	یٗ = یُوْ	مٗ = مُوْ
لَہٗ	مَعَہٗ	دَاوٗدَ	قَوْلُہٗ

نوٹ حرکاتِ مدہ میں حروفِ مدہ کی آواز پوشیدہ ہوتی ہے۔

حرکاتِ مَدّہ کی مشق

ہدایت: اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اپنے طلباء کو حرکاتِ مَدّہ کی ادائیگی کا تصور دے کر درج ذیل الفاظ کی مشق کرائیں۔

1	سُبۡحٰنَكَ	سَمٰوٰتٍ	كَلِمٰتٍ
2	خَطٰيٰكُمۡ	جَنّٰتُهُمۡ	رَزَقۡنٰهُمۡ
3	يَحۡيٰ	صَلٰوةُ	بِالۡهُدٰي
4	تُرۡزَقٰنِهٖ	وَقِيۡلِهٖ	بُرۡزَخِهٖ
5	تَقۡوٰهُمۡ	اَرٰدكُمۡ	نَجۡوٰهُمۡ
6	نِعۡمَتِيۡ	يَسۡتَحۡيٖ	نَسۡتَحۡيٖ
7	اَمۡرُهٗ	اَلۡوَانُهٗ	كَلِمَتُهٗ
8	سُبۡحٰنَهٗ	اَخۡرَجَهٗ	اَثۡقَلَهٗ
9	اٰيٰتٌ	اٰيٰتِهٖ	اٰيٰتِكَ

مَدّ و لِین کی آواز

نوٹ: (مَدّ) سے مُراد حروفِ مَدّہ ـــ (لِین) سے مُراد حروفِ لِین

ہدایت: حروفِ لین دو ہیں۔ (وْ ساکن) اور (یْ ساکن) ماقبل ان کا زبر ہوتا ہے۔ امثال ملاحظہ کریں۔

1 واؤ لین کی آوازیں

اَوۡ بَوۡ ثَوۡ دَوۡ رَوۡ مَوۡ

جَوۡ فَوۡ غَوۡ قَوۡ صَوۡ طَوۡ

2 یائے لین کی آوازیں

اَيۡ هَيۡ دَيۡ رَيۡ مَيۡ

شَوۡ شَيۡ طَوۡ طَيۡ

نوٹ: حروفِ مدہ تین ہیں (ا و ی) امثال ملاحظہ کریں۔

3 حروفِ مدہ کی آوازیں

نَ = نَا	جِ = جِيۡ	قُ = قُوۡ
مَ = مَا	مِ = مِيۡ	مُ = مُوۡ
مٰ مٖ مٗ	لٰ لٖ لٗ	

مَدّ و لِین کی مشق

ہدایت

درج ذیل حُروفِ لِین اور حُروفِ مَدّہ کو مرکبات میں استعمال کیا گیا ہے۔
لٰہذا طلباء نیچے دیئے گئے الفاظ کا تلفّظ روانی سے پڑھنے کی کوشش کریں۔

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ	اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ

تَعَالَوْا	فَتَمَارَوْا	فَتَعَاطَوْا
نُوْرُهُمْ	فِرْعَوْنَ	تَحْيَوْنَ
قُلُوْبُهُمْ	وَمَاكُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

اِلَيْكُمْ	عَلَيْكُمْ	عَلَيْهِمْ
قَالُوْا	قَامُوْا	كَانُوْا
وَقَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا

اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا

قاعدہ نمبر : 11

الف اور ہمزہ کا فرق

ہدایت

جب کبھی ہمزہ کے اُوپر جزم واقع ہو تو اُس وقت ہمزہ (ءْ) کو پچھلے حرف سے ملاتے وقت جھٹکا پیدا ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ (الف اور ہمزہ) دونوں ساکن ہونے کی وجہ سے جھٹکا پیدا کرتے ہیں البتہ (خالی الف) حرفِ مَدّہ کا کام کرتا ہے۔

بَا بَأْ   تَا تَأْ   ثَا ثَأْ

قَالَ   طَالَ   خَالَ   صَالَ

دَنَا   بَلَا   مَالَا   فَلَا

نوٹ

ہمزہ (ء) کا مخرج اَقصٰی حلق ہے۔ مثلاً (ءَ ءِ ءُ)
الف (ا) کا مخرج جوفِ دہن ہے مثلاً (بَا جَا مَا)

تَأْ تَأَ		جَأْ جَأَ	طَأْ طَأَ
قَلَا	غَزَا	عَمَا	سَمَا
مَأْكُوْلٍ		يَأْلَمُوْنَ	تَأْلَمُوْنَ
يُؤْمِنُوْنَ		يُؤْتِيْ	يَسْتَهْزِئُ

الف اور ہمزہ کی مشق

ھدایت قرآنِ پاک میں اکثر (ا، و اور ی) پر ہمزہ (أ، ؤ، ئ) لکھا ہوتا ہے لیکن ایسی صورت میں اُس (ا، و، ی) کی بجائے صرف (ء) کی آواز کو پڑھیں گے۔

تَأْوِيلُ	قَرَأْتَ	يُؤْمِنُونَ

2 فِئَةٌ تُقَاتِلُ بَلْ تُؤْثِرُونَ

3 فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَإِذَا قُرِئَ

4 يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ

5 وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

6 اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ

7 وَ أَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

8 وَ رَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

9 مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

مَدّآت (ٓ ٓ) کی پہچان

نوٹ بڑی مَدّ (ـــ) کو مَدِّ مُتَّصِلْ اور چھوٹی مَدّ (ـــ) کو مَدِّ مُنْفَصِلْ کہتے ہیں۔

ھدایت مَدّ کا حقیقی مطلب لمبا کرنا ہے۔ یعنی مَدِّ مُتَّصِلْ کو (۳ الف) اور مَدِّ مُنفصل کو (۲ الف) کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

مدِّ متصل کی ادائیگی

جَآءَ	مَآءٍ	نِسَآءً
سَمَآءً	شِفَآءٌ	جَآءَتْ
سُوْٓءَ	وَسَوَآءٌ	اِیْٓءٌ

اِسْرَآءِیْل

مدِّ منفصل کی ادائیگی

لَآ اِلٰهَ	يٰٓاٰدَمُ	يٰٓاِبْلِيْسُ
قَالُوْا	وَرِثَهٗٓ	وَمَآ اُنْزِلَ
اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

مدّآت کی مشق

نوٹ: مدّ ہمیشہ حرفِ مدہ یا حرکاتِ مدہ پر آتی ہے۔ نیچے مدِّ متصل اور مدِّ منفصل کی مشق ملاحظہ کریں۔

مدِّ متصل (ـٓ) کی امثال	مدِّ منفصل (ـٓ) کی امثال
مدِّ متصل کو (مدِّ واجب) کا درجہ حاصل ہے۔	مدِّ منفصل کو (مدِّ جائز) کا درجہ حاصل ہے۔
سُوٓءَ سِیٓءَ	لَآ اِلٰهَ لَآ اَعْبُدُ
سِیٓـَٔتْ وَجِایٓءَ	لَآ اُقْسِمُ فِیٓ اِمَامٍ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
يَتَسَآءَلُوْنَ	بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

مدِّ متصل اور مدِّ منفصل کی مشق

فِیٓ اٰذَانِهِمْ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

يٰبَنِیٓ اِسْرَآءِيْلَ

شد (ـّ) کی آواز

ہدایت: مُشدّد حرف کو دو دفعہ پڑھتے ہیں لیکن شدّ ہمیشہ جزم کی طرح اپنے سے پہلے والے حرف کی حرکت سے فی الفور ملتا ہے اور پھر اُسی وقت اُس مُشدّد حرف کی حرکت کو بھی فوراً ادا کرتے ہیں جیسے اَنَّ = اَنْ نَ | اَبَّ = اَبْ بَ

جوڑ	اَبَّ	اَنَّ	ثُمَّ	كَلَّا
توڑ	اَبْ بَ	اَنْ نَ	ثُمْ مَ	كَلْ لَا

شد ملانے کا طریقہ: بَسَّ بِسِّ بُسُّ بَسِّ بَسُّ بُسِّ

نوٹ: مُسلسل شد کا استعمال اور اس کی مشق طلباء کو ذہن نشین کرانا نہایت ضروری ہے۔ یاد رہے کہ حرفِ مدّہ کے بعد اگر مُشدّد حرف آجائے تو پچھلے حرف کو لمبا کرتے ہوئے اگلے مُشدّد حرف سے ملاتے ہیں جیسے : اَلضَّآلِّيْنَ مثالیں دیکھیے۔

مسلسل شد کی امثال:

اِنَّ اللّٰهَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَزَّكّٰى ذُرِّيَّتِیْ

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

وَالسَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ دَآبَّةٍ

نوٹ: بڑا مدّ (۳ الف) چھوٹا مدّ (۲ الف) کی مقدار لمبا ہوتا ہے۔

شد ّ کی مشق

نوٹ: یاد رہے کہ مُشدّد حرف کی آواز ۲ دو دفعہ آتی ہے۔

ہدایت: اساتذہ طلباء کو جوڑ یا ہجے کرانے کی بجائے، رواں پڑھنے کی ترغیب دیں اور پڑھے ہوئے قاعدوں کا اعادہ بھی ساتھ ساتھ ضرور کراتے رہیں۔

تعوّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ①

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ ② مٰلِكِ يَوْمِ

الدِّيْنِ ③ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ ط ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ع ⑦ اٰمِيْنَ

تنوین اور شدّ کی آواز

ہدایت: اگر تنوین یعنی (ً ٍ ٌ) والے حرف کے بعد مُشدّد حرف یعنی (وّ یّ) موجود ہو تو پڑھتے وقت ان میں غُنّہ کی آواز پیدا ہوگی۔ اور غُنّہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں۔ لیکن پڑھتے وقت مُشدّد حرف کو تنوین کی بجائے ایک زبر (َ) ایک زیر (ِ) اور ایک پیش (ُ) سے ملاتے ہیں اور غُنّہ بھی کرتے ہیں۔

امثال	ةٍ وَّ	ءٍ وَّ	مٍ وَّ	رٍ وَّ
امثال	دً يَّ	مٍ يَّ	طً يَّ	يً يُّ

اِدغام اور غُنّہ کا فرق

ہدایت: طلباء کو یہ بات بتانا ضروری ہے کہ اگر شدّ والے حرف سے پہلے جزم والا حرف موجود ہو تو وہ حرفِ جزم بالکل گر جاتا ہے اور شد (ّ) جزم (ْ) والے حرف کو چھوڑ کر پچھلے حرف سے جا ملتا ہے جیسے لَتْ دَّ = لَدَّ اس عمل کو اِدغام کہتے ہیں۔

اِدغام کی امثال

قَدْ تَّ   لَتْ دَّ   اَنْ لَّ   مَدْ دَّ

غُنّہ کی امثال

مِنْ وَّ   مَنْ يُّ   ذْ لَّ   فُ رَّ

نوٹ: (ذْ لَّ) اور (فُ رَّ) میں مکمّل اِدغام ہوگا، غُنّہ نہیں ہوگا۔

اِدْغام اور غُنّہ کی مشق

ہدایت شدّ والے حرف کو پہلے حرف کی حرکت سے فی الفور ملاتے ہیں گویا کہ شدّ والے حرف میں مقناطیسی طاقت ہوتی ہے۔

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	مَآءٍ مَّهِيْنٍ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ	

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

اَفْضَلُ كَلِمَہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

حُرُوْفِ مُقَطَّعَات

ہدایت قرآنِ پاک میں بعض سُورتوں کی اِبتداء میں مُفرد حُروف لکھے ہوئے ہیں جنہیں حُروفِ مُقطَّعات کہتے ہیں اور حُروفِ مُقطَّعات کو مع مدّ کے الگ الگ اَدا کیا جائے۔

حروفِ مقطعات	قٓ	نٓ	صٓ	الٓمّٓ
آواز	قَاف	نُوْن	صَاد	اَلِف لَآم مِّیْم
حروفِ مقطعات	طٰسٓ	یٰسٓ	حٰمٓ	
آواز	طَا سِیْن	یَا سِیْن	حَا مِیْم	
حروفِ مقطعات	طٰهٰ	عٓسٓقٓ	الٓرٰ	
آواز	طَا هَا	عَیْن سِیْن قَاف	اَلِف لَام رَا	
حروفِ مقطعات	طٰسٓمّٓ	الٓمّٓرٰ		
آواز	طَا سِیْن مِّیْم	اَلِف لَآم مِّیْم رَا		
حروفِ مقطعات	الٓمّٓصٓ	كٓهٰیٰعٓصٓ		
آواز	اَلِف لَآم مِّیْم صَاد	كَاف هَا یَا عَیْن صَاد		

مُقطّعات کی مشق

ھدایت طالبِ علم اکثر قواعد سے آشنا ہو چکا ہے اب ہجّوں کی عادت چھوڑ کر روانی کے ساتھ قرآن پڑھنے کی کوشش کرے۔ لہٰذا اِس مشق میں شدّ اور مدّ کی اَدائیگی کا خیال رکھا جائے۔

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝

يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝

نُون قُطنی اور چھوٹی میم

نُونِ قُطنی ن نِ

ھدایت اگر جزم یا شد والے حرف سے پہلے تنوین والا حرف موجود ہو تو اُس وقت تنوین والے حرف کے ساتھ نیچے ایک چھوٹا سا نون (نِ) الگ کسرہ کے ساتھ قرآن مجید میں لکھا ہوتا ہے جسے اگلے (ْ یا ّ) والے حرف سے فوراً ملا کر پڑھتے ہیں۔

قَدِيْرُ ۝ نِ الَّذِىْ	عَلِيْمُ ۝ نِ الَّذِىْ
يَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ	فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ

چھوٹی میم ن (ــً ــٍ ــٌ) کے بعد ب

نوٹ اگر (ب) سے پہلے نُونِ ساکن (نْ) یا تنوین والا حرف موجود ہو تو اُس نُون کو چھوٹی میم سے بدل کر پڑھتے ہیں اور ایسے مقامات پر چھوٹی سی میم (م) قرآن میں لکھی ہوتی ہے۔

نَفْسٌۢ بِمَا	يَنْۢبُوْعًا
رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ	حِلٌّۢ بِهٰذَا
مِنْۢ بَعْدِ	

نُونِ قُطنی اور چھوٹی میم کی مشق

ھدایت یادرہے کہ اُستاد اپنے طلباء کو نُونِ قُطنی اور چھوٹی میم کی مشق کراتے وقت یہ بات ضرور ذہن نشین کرائے کہ (وقف) کی صورت میں نُونِ قُطنی ختم ہوجاتا ہے۔

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۨ ۙ الَّذِيۡ

قَوۡمُ لُوۡطٍ ۨ ۙ ○ الۡمُرۡسَلِيۡنَ

قَوۡمُ نُوۡحِ ۨ ۙ ○ الۡمُرۡسَلِيۡنَ

مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِهَا

وَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ○

عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ○

ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ ○

وقف کا طریقہ

ھدایت وقف کا مطلب ٹھہرنا ہے۔ نیچے وہ علامات ظاہر کی گئی ہیں جہاں وقف کرنا ضروری اور جائز ہے۔ بحالتِ وقف (ـَ ـِ ـُ ـٌ) گرجاتے ہیں اور دوزبر (ـً) کو کھڑی زبر (ـٰ) میں بدل دیتے ہیں۔ گول (ة) بحالت وقف (ہ) سے بدل دیتے ہیں اور ساتھ ہی اُس کی حرکات گرجاتی ہیں اور پھر اُس (ہ) کو ساکن کر کے پہلے والے حرف سے ملاتے ہیں اور لمبی (ت) وقف میں برقرار رہتی ہے وہ نہیں بدلتی۔ اور جب کبھی (ء) پر (ـً) آجائیں تو اُن کو بحالتِ وقف کھڑی زبر (ـٰ) میں تبدیل کریں گے۔ لیکن کھڑا زبر (ـٰ) وقف میں قائم رہتا ہے۔

علاماتِ وقف	○	م	ط	ج	ز
	آیت	وَقۡفِ لازم	وَقۡفِ مُطلق	وَقۡفِ جائز	وَقۡفِ مُجوّز

	كُوِّرَتۡ ○	قُوَّةٌ ○	ثَمٰنِيَةٌ ○
آواز	كُوِّرَتۡ	قُوَّهۡ	ثَمٰنِيَهۡ
	تَعۡلَمُوۡنَ ○	صٰدِقِيۡنَ ○	زَوۡجَيۡنِ ○
آواز	تَعۡلَمُوۡنۡ	صٰدِقِيۡنۡ	زَوۡجَيۡنۡ
	رَقِيۡبًا ○	شَكُوۡرٍ ○	حَافِظٌ ○
آواز	رَقِيۡبَا	شَكُوۡرۡ	حَافِظۡ
	وَالضُّحٰى ۙ ○	مُصَلًّى ○	مَثۡوًى ○
آواز	وَالضُّحَا	مُصَلّٰی	مَثۡوٰی

	نِسَآءً ج	مُسَمًّى ط	بِهٖ ج	نِدَآءً ط
آواز	نِسَآءَا	مُسَمَّا	بِهۡ	نِدَآءَا

قاعدہ نمبر : 18

رسم الخط اور تلاوت کا فرق

ھدایت قرآن مجید میں کئی ایک مقامات پر (لکھنے) اور (پڑھنے) میں قدرے فرق بھی پایا جاتا ہے۔ ایسا اس لیے ہے قرآنی رسمُ الخط جیسا نقل کیا گیا ہے ویسا ہی لکھنا ضروری ہے، البتہ ادائیگی کا فرق اساتذہ خود بتائیں۔

نوٹ درج ذیل قرآنی رسمُ الخط کا تلفّظ طلباء وطالبات کو ذہن نشین کروائیں۔

- اَنَا قرآن میں کئی بار آتا ہے اس کو اَنَ پڑھنا ہے اس کا (الف) نہیں پڑھتے۔
- مَجْرٖىهَا اس کا تلفّظ (مَجْرِےْهَا) ہے جیسے قطرے (مَجْرِیْ هَا) نہیں۔
- درج ذیل دونوں الفاظ کا تلفّظ (ص) سے نہیں (س) سے پڑھا جاتا ہے۔

يَبْصُۜطُ پارہ (۲) سُورہ بقرہ رکوع (۳۲)

بَصْۜطَةً پارہ (۸) سُورہ اعراف رکوع (۹)

درج ذیل کا تلفّظ خواہ (ص) سے پڑھیں یا (س) سے، دونوں طرح درست ہے۔

هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ پارہ (۲۷) سُورۃ الطّور۔

- درج ذیل کا تلفّظ خالصتاً (ص) سے پڑھا جاتا ہے (س) سے نہیں۔

بِمُصَۜيْطِرٍ پارہ (۳۰) سُورۃ الغاشیہ

- وَكَذٰلِكَ نُـۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ پارہ (۱۷) سُورۃ الانبیاء

اھم بات سارے قرآن پاک میں ایک سو چودہ (۱۱۴) سُورتیں ہیں اور ہر سُورت کی ابتداء بسم اللہ سے ہوتی ہے مگر (سُورۃ التوبہ) کے شروع میں بسم اللہ اُتاری ہی نہیں گئی۔ لہٰذا بوقت تلاوت کسی صورت یہاں (بسم اللہ) نہیں پڑھی جاتی۔

قاعدہ نمبر : 19

(الف) زائدہ کی پہچان

ھدایت یاد رہے کہ زبر والے حرف کے بعد اگر (الف) موجود ہو تو وہ پہلے والے حرف کی حرکت کے ساتھ آواز دیتا ہے جیسے (مَاجَا) لیکن (الف) کے بعد اگر جزم یا تشدید والا حرف آجائے تو وہ (ا) نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے فَادْعُ - وَالَّذِیْ

مگر جہاں یہ دونوں صورتیں موجود نہ ہوں تو وہ الف زائدہ کہلاتا ہے عموماً اُس الف پر گول نشان (اْ) ہوتا ہے۔

نوٹ درج ذیل الفاظ کو توجہ سے پڑھایا جائے کیونکہ گول نشان والا الف (اْ) نہیں پڑھا جاتا۔

الفاتِ زائدہ کی مشق

اَفَاۡئِنْ مَّاتَ	لَاۡ اِلَى اللّٰهِ	اَنْ تَبُوْٓءَاۡ
مِنْ نَّبَاۡئِ الْمُرْ	لَاۡ اَوْضَعُوْا	اِنَّ ثَمُوْدَاۡ
اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ	لَنْ نَّدْعُوَاۡ	لٰكِنَّاۡ هُوَ اللّٰهُ
اَفَاۡئِنْ مِّتَّ	ثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبُ	لَاۡ اَذْبَحَنَّهٗ
لِيَرْبُوَاۡ فِيْ	لَاۡ اِلَى الْجَحِيْمِ	وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاۡ
نَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ	ثَمُوْدَاۡ فَمَا	لَاۡ اَنْتُمْ اَشَدُّ
سَلٰسِلَاۡ	قَوَارِيْرَاۡ	مَلَاۡئِهٖ

قاعدہ نمبر: 20

شمسی اور قمری حروف کا تعارف

حُروفِ شمسی کی تعریف

یاد رہے کہ حُروفِ شمسی چودہ (14) ہیں ۔ (ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن) لیکن حُروفِ شمسی ہمیشہ مُشدّد ہوتے ہیں اور ان حُروف پہلے سے (ال) لکھا ہوتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً (وَالشَّمْسِ) کو (وَشَّمْسِ) پڑھیں گے اور حُروفِ شمسی کی ترتیب مع تفصیل درج ذیل ہے۔

اَلتُّرَابُ	اَلثَّوْرُ	اَلدَّارُ	اَلذَّيْلُ
اَلرَّجُلُ	اَلزَّيْتُوْنُ	اَلسَّبِيْلُ	اَلشَّكُوْرُ
اَلصَّبُوْرُ	اَلضِّيَاءُ	اَلطُّلُوْعُ	اَلظُّهُوْرُ
اَللَّيْلُ	اَلنَّهَارُ		

حُروفِ قمری کی تعریف

یاد رہے کہ حُروفِ قمری بھی چودہ (14) ہیں یعنی (ء ب ج ح خ ع غ ف ق ك م و ہ ی) اِن حُروف کا مجموعہ (اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ) بنتا ہے اور حروفِ قمری سے پہلے (ال) لکھا جاتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے اور حُروفِ قمری کی ترتیب مع تفصیل درج ذیل ہے

اَلْاَرْضُ	اَلْبَابُ	اَلْجَمَلُ	اَلْحَمْدُ	اَلْخَيْرُ
اَلْعِلْمُ	اَلْغَيْبُ	اَلْفَقِيْرُ	اَلْقَدَمُ	اَلْكَنْزُ
اَلْمَرَضُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْهَادِیْ	اَلْيَوْمُ	

اللہ تعالیٰ کے (99) نام

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج — اَلرَّحْمٰنُ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں — بہت مہربان

اَلرَّحِيْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ پاک ذات	اَلسَّلَامُ سلامتی والا
اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگرانی کرنے والا	اَلْعَزِيْزُ غالب	اَلْجَبَّارُ زبردست
اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ بنانے والا	اَلْبَارِئُ پیدا کرنے والا	اَلْمُصَوِّرُ صورتیں بنانے والا
اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ دباؤ والا	اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا	اَلرَّزَّاقُ روزی دینے والا
اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِيْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ تنگ کرنے والا	اَلْبَاسِطُ کشادہ کرنے والا
اَلْخَافِضُ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ ذلیل کرنے والا
اَلسَّمِيْعُ خوب سننے والا	اَلْبَصِيْرُ خوب دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا	اَلْعَدْلُ انصاف کرنے والا
اَللَّطِيْفُ مہربان	اَلْخَبِيْرُ خبر رکھنے والا	اَلْحَلِيْمُ بُردبار	اَلْعَظِيْمُ بہت عظمت والا
اَلْغَفُوْرُ خوب بخش دینے والا	اَلشَّكُوْرُ قدردان	اَلْعَلِیُّ بلندی والا	اَلْكَبِيْرُ بہت بڑا
اَلْحَفِيْظُ حفاظت کرنے والا	اَلْمُقِيْتُ روزی پہنچانے والا	اَلْحَسِيْبُ کفایت کرنے والا	اَلْجَلِيْلُ بزرگی والا
اَلْكَرِيْمُ عزت والا	اَلرَّقِيْبُ نگہبان	اَلْمُجِيْبُ قبول کرنے والا	اَلْوَاسِعُ کشائش والا

اَلْحَکِیْمُ حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ محبت کرنے والا	اَلْمَجِیْدُ بڑی شان والا	اَلْبَاعِثُ اٹھانے والا
اَلشَّہِیْدُ حاضر	اَلْحَقُّ سچا مالک	اَلْوَکِیْلُ کام بنانے والا	اَلْقَوِیُّ زور آور
اَلْمَتِیْنُ قوت والا	اَلْوَلِیُّ حمایت کرنے والا	اَلْحَمِیْدُ خوبیوں والا	اَلْمُحْصِیُ گننے والا
اَلْمُبْدِیُ پہلی بار پیدا کرنے والا	اَلْمُعِیْدُ دوبارہ پیدا کرنے والا	اَلْمُحْیِیُ زندہ کرنیوالا	اَلْمُمِیْتُ مارنے والا
اَلْحَیُّ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ سب کا تھامنے والا	اَلْوَاجِدُ پانے والا	اَلْمَاجِدُ عزت والا
اَلْوَاحِدُ اکیلا	اَلْاَحَدُ ایک	اَلصَّمَدُ بے احتیاج	اَلْقَادِرُ قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ مقدور والا	اَلْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا	اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنے والا	اَلْاَوَّلُ سب سے پہلے
اَلْاٰخِرُ سب سے آخر	اَلظَّاہِرُ ظاہر	اَلْبَاطِنُ پوشیدہ	اَلْوَالِیُ مالک
اَلْمُتَعَالِیُ بلند صفتوں والا	اَلْبَرُّ احسان کرنے والا	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا	اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ معاف کرنے والا	اَلرَّءُوْفُ نرمی کرنے والا	مَالِكُ الْمُلْكِ بادشاہی کا مالک	
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جلال والا اور انعام والا		اَلْمُقْسِطُ انصاف کرنے والا	اَلْجَامِعُ اکٹھا کرنے والا
اَلْغَنِیُّ بے پروا	اَلْمُغْنِیُ بے پروا کرنے والا	اَلْمَانِعُ روکنے والا	اَلضَّآرُّ نقصان پہنچانے والا
اَلنَّافِعُ نفع پہنچانے والا	اَلنُّوْرُ روشن کرنے والا	اَلْہَادِیُ ہدایت دینے والا	اَلْبَدِیْعُ نئی طرح پیدا کرنے والا
اَلْبَاقِیُ باقی رہنے والا	اَلْوَارِثُ سب کا وارث	اَلرَّشِیْدُ نیک راہ بتانے والا	اَلصَّبُوْرُ صبر کرنے والا

طریقہ اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اسم جلالہ — اسم جلالہ — اسم جلالہ — اسم جلالہ

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

ادغام — مد جائز — اسم جلالہ — ادغام — مد جائز — اسم جلالہ

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

غنہ — ادغام — اسم جلالہ — غنہ — ادغام

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

اسم جلالہ — وقف مع ہا — وقف مع ہا

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

وقف — وقف

(فجر کی اذان میں یہ کہے) اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

ادغام و غنہ — غنہ

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط (اقامت میں یہ الفاظ کہے)

ادغام و غنہ — غنہ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ط

قلقلہ — وقف مع ہا — قلقلہ — وقف مع ہا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اسم جلالہ — اسم جلالہ — مد جائز — اسم جلالہ

دُعا بعد اذان

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ
(اسم جلالہ، غنّہ، مدّ لازم)

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
(مدّ واجب، غنّہ، نون قطنی)

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ
(قلقلہ، ادغام و غنّہ، نون قطنی، ادغام)

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○
(غنّہ، وقف مع قلقلہ)

نماز

ثنا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
(قلقلہ، اسم جلالہ، غنّہ)

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط
(مدّ جائز، وقف)

تعوّذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○
(وقف)

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
(وقف)

فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ ٢
(وصل)

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
(وقف)

نَسْتَعِيْنُ ٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ٥

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
(اظہار، اظہار شفوی)

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٧ (اٰمِيْن)
(اظہار شفوی، مدّ لازم)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ
(اسم جلالہ، وقف مع قلقلہ، اسم جلالہ، وقف مع قلقلہ، قلقلہ)

لَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○
(قلقلہ، ادغام، اظہار، وقف مع قلقلہ، اسم جلالہ)

تین بار رکوع میں یہ پڑھے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ○
(قلقلہ، وقف)

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ○ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
(اسم جلالہ، اظہار، وقف، وقف مع قلقلہ، اسم جلالہ)

سجدہ میں تین بار یہ پڑھے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

قلقلہ

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ ط اَلسَّلَامُ

وقف

عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَتُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط اَلسَّلَامُ

غنہ اسم جلالہ وقف

عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْھَدُ اَنْ

وقف ادغام

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

مدجائز اسم جلالہ غنہ غنہ اظہار قلقلہ وقف

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اسم جلالہ غنہ ادغام وغنہ مدجائز غنہ اخفاء

عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

مدجائز قلقلہ مدجائز قلقلہ غنہ ادغام وغنہ وقف مع قلقلہ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اسم جلالہ غنہ ادغام وغنہ غنہ اخفاء

عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۵

مدجائز قلقلہ مدجائز قلقلہ غنہ ادغام وغنہ وقف

دُعا رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ

قلقلہ اخفاء

ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ط رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَ

مدواجب وقف

لِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ط

وقف مع قلقلہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط (دونوں طرف کہے، پھر ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا پڑھے)

وقف

دُعا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ

اسم جلالہ غنہ اخفاء اخفاء

تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

وقف

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ

اسم جلالہ غنہ غنہ

نَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ

عَلَیْکَ الْخَیْرَ ط وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَ

وقف

نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ

ادغام وغنہ وقف اسم جلالہ

وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ

وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

غنّہ · وقف مع قلقلہ

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا

اسم جلالہ · مد جائز · وصل · وقف

تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

ادغام و غنّہ · وقف

وَ مَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ

وقف · اخفاء

عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ

اخفاء · مد جائز · وقف

وَ مَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

اظہار · ادغام و غنّہ

عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

مد جائز · مد واجب

وَ الْاَرْضَ ج وَ لَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَ ھُوَ

وقف

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

وقف

نماز جنازہ

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ

قلقلہ · اسم جلالہ · غنّہ

وَ تَعَالٰی جَدُّکَ (وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ) وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ط

مد واجب · مد جائز · وقف

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

اسم جلالہ · غنّہ · ادغام و غنّہ · مد جائز · غنّہ · اخفاء

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

مد جائز · قلقلہ · مد جائز · قلقلہ · غنّہ · ادغام و غنّہ · وقف مع قلقلہ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

اسم جلالہ · غنّہ · ادغام و غنّہ · مد جائز · غنّہ · اخفاء

عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

مد جائز · قلقلہ · مد جائز · قلقلہ · غنّہ · ادغام و غنّہ · وقف مع قلقلہ

دعاء جنازہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ

اسم جلالہ · غنّہ

غَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ؕ

مد واجب — اخفاء — وقف

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ؕ

اسم جلالہ — غنّہ — اظہار — غنّہ — وقف

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ

اخفاء — غنّہ — وقف

نابالغ لڑکے کیلیے دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا

اسم جلالہ — غنّہ — قلقلہ — ادغام و غنّہ — قلقلہ — ادغام و غنّہ

وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ؕ

ادغام و غنّہ — قلقلہ — ادغام و غنّہ — وقف مع الف

نابالغ لڑکی کیلیے دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ

اسم جلالہ — غنّہ — قلقلہ — ادغام و غنّہ — قلقلہ — قلقلہ — ادغام و غنّہ

ذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ؕ

ادغام و غنّہ — قلقلہ — ادغام و غنّہ — وقف مع ھا

شش کلمات

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

مد جائز — اسم جلالہ — غنّہ — ادغام — اسم جلالہ

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

ادغام — مد جائز — اسم جلالہ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

غنّہ — غنّہ — اظہار — قلقلہ — وقف

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

قلقلہ — اسم جلالہ — مد جائز

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اسم جلالہ — اسم جلالہ — وقف

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ

وقف — مد جائز

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اسم جلالہ

يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ

ادغام — اظہار — وقف مع الف

وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

وقف — وقف — اخفاء — وقف

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُہٗ

اسم جلالہ · اخفاء · اقلاب وغنہ · قلقلہ

عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْۢبِ

اظہار · اخفاء · اظہار · ادغام وغنہ · اقلاب وغنہ

الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ

مد جائز · ادغام وغنہ · مد جائز · غنہ · اخفاء

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

ششم کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰھُمَّ

وقف · اسم جلالہ · غنہ

اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ

غنہ · اظہار · اظہار · ادغام وغنہ · ان

بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّأْتُ

مد جائز · قلقلہ · اظہار

مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ وَ

قلقلہ

النَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَ

غنہ

اَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

مد جائز · اسم جلالہ · غنہ · ادغام · اسم جلالہ

علم میں اضافہ کی دُعا

- رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ○
  وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ○ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ○
- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○ (القرآن)
- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا ○ (الحدیث)

ترجمہ:

- اے میرے رب! کھول دے میرا سینہ اور آسان کر دے میرے لئے میرا کام اور کھول گرہ میری زبان کی تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔
- اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔
- اے میرے اللہ میں آپ سے نفع پہنچانے والے علم کا سوال کرتا ہوں۔

کاپی رائٹس بحق جناب قاری محمد سعید اسعد محفوظ ہیں۔
غلام محی الدین خان، ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (قانونی مشیر)